MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

ستم رسیدہ ان پہ جو ستم دو چند ہوئے
اندھیری قبر سے بدتر مکان میں بند ہوئے

[illegible]

عزیز مردہ ہیں بیکس یتیم غم کے تاہیں
یہ گرد و قتل نہیں یہ جو عرش حق کے تارے ہیں

[illegible]

خطر کی جا ہے جدھر کو نگاہ پڑتی ہے
کڑی چھلکتی ہے کوئی تو گرد جھڑتی ہے

[illegible]

جفا ستم یہ سختیاں فزوں ہوں
رسن میں ہاتھ بندھے ہوں گلو میں طوق ہوں

[illegible]

یہ ذکر جن کا ہے وہ بیبیاں بتول کی ہیں
نواسیاں شہ لولاک کے رسول کی ہیں

[illegible]

کدھر ہے کون اندھیرے میں کچھ ثبوت نہیں
جگہ وہ کم ہے جہاں تار عنکبوت نہیں

[illegible]

کسی پہ انکا نہ کیا احترام واجب تھا
وہ پردے والے ہیں جبرئیل جنکا حاجب تھا

[illegible]

وہ جن کے جسم میں ظلمت سے ہو فراغ کبھی
جلائیں بھی تو نہ روشن ہو چراغ کبھی

[illegible]

نبی ہو جا تو نہ چپ ہے سہتے ہیں سوتے ہیں
یہ ڈر گئے ہیں کہ سر و علم ملک کے روتے ہیں

۱۰ [illegible]	۱۳ [illegible]	۱۶ [illegible]
جگہ ہر ایک کی بستر کے بدلے خاک پہ ہے زبان پہ شکر ہے تکیہ خدائے پاک پہ ہے	اسیر ظلم ہوئی پھر کے دربدر صاحب نہ کچھ کنیز کی آفت میں لی خبر صاحب	لب اجابت سے دل سیر ہو گیا بیٹا جہاں سیاہ ہے اندھیر ہو گیا بیٹا
۱۱ [illegible]	۱۴ [illegible]	۱۷ [illegible]
نہ ہٹتی ہے بظاہر نہ جان کھوتی ہے جھکائے زانو پہ سر چپکے چپکے روتی ہے	قرار صبر جدائی میں کوئی آن نہیں پدر نہ آئینگے اماں تو میری جان نہیں	قرار بن مرے کیونکر مرے حسین لیا اجل نے گود سے اماں کی تجکو چھین لیا
۱۲ [illegible]	۱۵ [illegible]	۱۸ [illegible]
نہ دلایا عمر بھر اک دم کو کرکے شاد مجھے کدھر گئے مرے ناشاد و نامراد مجھے	نہیں ہے یہ غم جو گھر اہل جفا نے لوٹ لیا کہ عمر بھر کو مجھے کربلا نے لوٹ لیا	کبھی ہے سینہ زنی گاہ بین کی آواز جگر ہلاتی ہے بچہ حسین کی آواز

۱۹
[illegible]

ہراک بیت کہتی تھی یا صدمے تجھے بھی ہوتے ہیں
یہ کون لگے ہیں گھٹنوں پہ سر جو روتے ہیں

۲۰
[illegible]

خدا رسول کی منکر کہ اہل عرفاں ہیں
کھلا نہ کچھ کہ یہ کافر ہیں یا مسلماں ہیں

۲۱
[illegible]

بڑی ہی تیغ چلائی ہو لشکروں میں ورچھی تو ہو
سپاہ سرکش و بدکار کو تیغ کرتی ہو

۲۲
[illegible]

معین ہوتے ہیں دنیا میں زر زمین کے لیے
سپاہ ظلم بھی روانہ کرو مدد کے لیے

۲۳
[illegible]

تو ہی ہے قلعت قروہ جو جیا جاتا ہو
وہ فتح جنگ کا سہرا اٹھا کے جاتا ہو

۲۴
[illegible]

اگرچہ جرأت و ہمت میں فخر عالم ہیں
شمار میں بھی بہت لوگ سو سے بھی کم ہیں

۲۵
[illegible]

کھلا یہ پھر کہ نہایت گزند ہے ابتر
رسد بھی بند ہے پانی بھی بند ہے ابتر

۲۶
[illegible]

ستم غریب پہ بعد انتہا کمال ہوئے
کہ سر قلم ہوئے اور جسم پائمال ہوئے

۲۷
[illegible]

وہ رنگ دیکھے جو میں نے نہ عمر بھر دیکھے
بلند نیزوں پہ کچھ چھوٹوں کے سر دیکھے

۳۴۰

[illegible]

۳۴۱

[illegible]

۳۴۲

[illegible]

جُھکا ہوا سر تھا آسماں بھی جہاں پر تھا
سر ایک پھول سے بچے کا بھی نشان تھا

ہر ایک کہتا تھا یہ کہ رو فرو مبارک ہو
فزوں ہو دولت حشمت ظفر مبارک ہو

قدم لرزتے تھے دشوار تھا قیام اُسے
خدا کے شکر سے ہر حال میں تھا کام اُسے

۳۴۳

[illegible]

۳۴۴

[illegible]

۳۴۵

[illegible]

رخوں کے زخموں سے ظاہر یہ تھا کہ غازی ہیں
نشان سجدہ تھے شاہد کہ یہ نمازی ہیں

حیا سے چہرۂ شبیر زرد سی پسینے آ گئے ہوئے
لبان بید لرزتی تھیں سر جھکائے ہوئے

زمیں تھی فرط تجلّی سے طور کی صورت
خدا کی شان عیاں تھی وہ نور کی صورت

۳۴۶

[illegible]

۳۴۷

[illegible]

۳۴۸

[illegible]

شریف [illegible] حاضر تھے
سفیر چین و خطا و فرنگ حاضر تھے

حیا تھی چہروں کی جا حجاب کی صورت
نظر نہ آتے تھے رخ آفتاب کی صورت

نگاہ میں جو وہ سامان حشر سے کم تھا
زمیں اب الٹی اب الٹی یقین ہر دم تھا

[illegible]

زباں سے کیا کہوں کرتا تھا جو غضب جاں گم
چھڑ لیسے چھیڑ تا تھا وہ مبدم وہ لب جاں گم

[illegible]

یہ کتر کتر اتے تھے آمد سے اُن جوانوں کی
کہ چھوٹ پڑتی تھیں تلواریں پہلوانوں کی

[illegible]

کسی سے جو نہ دبیں اُنکو داب لیتے تھے
جو منھ تک آتی تھیں تیغیں تو چاپ لیتے تھے

[illegible]

کمال کل تھی خوشخو اسخت جاں تھا
جو سر تھا طشت میں بیشک اُسکا قاتل تھا

[illegible]

زمیں نکی لرزتی تھی کوہ ہلتے تھے
بجگہ سے پر نہ وہ گردوں شکوہ ہلتے تھے

[illegible]

ادھر وغا میں بہت گرچہ اہتمام ہوئے
سپاہ کٹ گئی آدھی تو وہ تمام ہوئے

[illegible]

قدم نہ تھمتے تھے یوں صف ہر اک ہلتی تھی
زمیں ہلتی تھی تلوار جسکی چلتی تھی

[illegible]

قریب کاٹ کے سپاہی فقط دل کے گرا
کلیجا پھٹ گیا منھ سے لہو اُگل کے گرا

[illegible]

جہاں سے اُٹھ گئے وہ سب تو یہ نتیجے تھے
کہ حسین بھائی پسر بھانجے بھتیجے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غضب کے واسطے تھیں سبھی جن کی عاری تھیں
لہو کی ندیاں بہہ رہی تھیں زمیں جا بجا ہی تھیں

یہ ملتیں تھیں کہ اونچے کے سر تا کے تھے
ہزار زین تھا جو یکتا اُسی کو مارتے تھے

زمین پہ لاشوں سے وہاں پاٹنے کو آتے تھے
زمین فوج کا سر کاٹنے کو آئے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قریب مرگ تھا حال سقیم تھا کوئی
زمیں پہ سر سے قدم تک دو نیم تھا کوئی

نہ کچھ بھی چاہتے تھے جا بجا انکو دکھلاتے تھے
عجب یہ ہے کہ نو دس برس کے لڑکے تھے

جو پائے آنکو تو پہلے قتل [illegible]
یقین ہے تیغ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دلیر فوج تھے مردانگی کے قدر تھیں
[illegible]

تنہا تھیں شجاع [illegible] جو خوں کا پیاسا تھا
گرے ہوئے تھے [illegible] کہ نہر پیاسا تھا

اک سمت تھا [illegible]
یقیں ہے [illegible] رات کا پیاسا تھا [illegible]

[illegible]

بنا تھا بیچ نکا سقہ بھی آبرو کے لیے
کہ ساتھ کبھی پانی کی جستجو کے لیے

[illegible]

جدا جو دوش سے برد صد رو فرق ہوتے تھے
زمیں پہ گھوڑوں کے سم خون میں غرق ہوتے تھے

[illegible]

چمک سے بلور کی تھی حسن کی بہاریں تھیں
نگیں تراش اور الماس کی وہ دھاریں تھیں

[illegible]

دلو شیر عجب ہو غالب دلیر آ پہونچا
غضب کی ائتراتی میں شیر آ پہونچا

[illegible]

بہم جو خون کے دریا رواں تھے دریا میں
حباب شکل گل ارغوان تھے دریا میں

[illegible]

اگر ہلائیں تو ڈر سے کلیجے ہل جائیں
کسیں تو پیلے قبضوں سے آکے مل جائیں

[illegible]

وہ زور تھا کہ پرے سرکشوں کے ٹلتے تھے
وہ معرکہ تھے کہ طبق زمیں کے ہلتے تھے

[illegible]

فزوں ہوئی لولہ لگے لیاقتیں ہو جاں
سپاہیوں کے کلیجے تھے لیاقتیں ہو جائیں

[illegible]

یقیں ہوا قلب جو بے اختیار کر دیتا
ہزار لیلیاں مجنوں نثار کر دیتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نظر جو گلشن جوہر پہ چلتی پھرتی تھی
لعاب وہ تھا کہ ہر دم پھسل کے گرتی تھی

خمیدہ گردنیں وہ جھومنے کے قابل تھیں
وہ پیاری پیاری تھی تھنیاں چومنے کے قابل تھیں

طیور اڑتے کو بالا سے اوج پہنچاتے
ہر دو ہاں پانی پہ کرنے کو موج پہنچاتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھرا یک تیغ میں ہیر تو سے ٹکڑے چھپالے تھے
یہ رنگ تھا کہ ادھر کے نشان بھی گالے تھے

ستم اپنے دکھاتیں تو سبزہ کو نا گوار نہ ہو
برنگ سایہ بلبل گلوں پہ بار نہ ہو

نگاہ کو نظر آنا محال ہوتا تھا
گمان سایۂ تیر خیال ہوتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چمک تھی جلد پہ موتی پہ آب ہو جیسے
تھو نیہ بال تھے مخمل پہ خواب ہو جیسے

اسد تھے آہو رم خوردہ چھپلاوے تھے
نگوں رشت کے چکرا گئے وہ کاٹے تھے

تڑپ کے اڑتے کو ہر بار پہنچانے تھے
شعاع شمس کے تار انکو تار پانے تھے

[illegible]

توبوں وہ چادر ابر سطر پہ وہ ڈریں
کہ جیسے آگ کے شعلے حریر پر دوڑیں

[illegible]

زمین پہ کبھی ابر قدم ہوا آتی تھیں
سبک روی سے نہ کلیاں چٹکنے پاتی تھیں

[illegible]

گیا جو وقت ترحم دم جدال آیا
سنبھل کے کیسا نئے تلوار کی جلال آیا

[illegible]

غضب سے کو ہا کیا جو چمکی تھیں
کہ جیسے اڑتے میں ... شوخیاں تھیں

[illegible]

سبک نہ وہ بھی اگر برگ بار پہ دوڑیں
بس انتہا ہے کہ تار نگاہ پہ دوڑیں

[illegible]

نگاہ چرخ کی نیر نگیوں کو بھول گئی
دم زوال شفق کربلا میں پھول گئی

[illegible]

محال تھا جو صدا اور تا سپہر پہنچ سکتی
کہ گوش گل میں ... پہنچ سکتی

[illegible]

نہ تھا کوئی کہ وفا کی جسے امنگ آئے
فقط نفس نفس آپ ہر جنگ آئے

[illegible]

زمین پہ پھٹ کے گرا آسمان تپاتے تھے
وہ ضرب تھی کہ فرشتے بھی تلملاتے تھے

۸۴

[illegible]

جواں جو خاک پہ دم توڑتے نظر آئے
کلیجہ ہل گیا آنکھوں میں اشک بھر آئے

۸۵

[illegible]

تمام مچھلیاں تہ زمیں اچھل کے بیٹھ گئیں
وہ زلزلہ تھا کہ قبریں بھی ہل کے بیٹھ گئیں

۸۶

[illegible]

صدا بین کے ملکہ کی سُن جو پاتے تھے
یقیں یہ ہوتا تھا کہ سجدہ میں کانپ جاتے تھے

۸۷

[illegible]

وغا کو ڈھونڈتا تھا جو اسکو ٹوک دیتے تھے
جو کوئی اٹھتا تھا خود ہاتھ روک لیتے تھے

۸۸

[illegible]

وغا میں قتل کیا ہاتھ جبر ایسا ہوا
نہتے ہو کے ہوئے تحمل صبر ایسا ہوا

۸۹

[illegible]

مری نگاہ میں رونق جہان کی کم تھی
فلک پہ روشنی آفتاب مدہم تھی

۹۰

[illegible]

عیاں ہوا ہو جو جوہر بجا اثر تو دور نہیں
زمیں پائے نبی کا ہی ہو گر تو دور نہیں

۹۱

[illegible]

کمال بندگی بے نیاز زمیں کد تھی
قضا کے وقت ادا کی نماز زمیں کد تھی

۹۲

[illegible]

تری خوشی تھی جو دین سے گذر کے آیا ہوں
کہ ذبح سجدہ میں شبیر کو کر کے آیا ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدا کی یاد میں بیٹھا کا حلق کٹ جائے
الٰہی شام کا تختہ کہیں الٹ جائے

جو اپنی جا تھی وہیں گرچہ آکے بیٹھ گئی
مگر تو اے حرملہ کہ مسند ہٹا کے بیٹھ گئی

بغیر درد کے آنسو کوئی بہاتا ہے
ارے میں کیا کروں دل بھر امنڈا آتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دعا تھی دل میں کہ بے فکر غیر ہو یا رب
بُرے بُرے ہیں یہ آثار خیر ہو یا رب

مرے لیے یہ عداوت ہے کچھ سلوک نہیں
حیات تلخ ہے منہ بدمزہ ہے بھوک نہیں

اداس منہ بھی ہے ظاہر ہے رنج بھید بھی
یہ کیا ہوا ہے کہ الٹی پڑی ہے مسند بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کلام تھا یہ ہونٹوں پہ یک بیک جو سنسنے لگی
کلیجہ ملنے لگا اپنے سر کو دھننے لگی

قدم زمیں پر ٹوٹے ہر دم گرتا ہے جیسے
یہ حال ہے کہ مرا حلق بند ہے جیسے

تری سپاہ نے اک تشنہ جان کو مارا
ستم کیا چھریوں سے کی جان کو مارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جفاؤں پر ہیں جفائیں بلا نصیبوں پر
یہ کیا غضب ہے ارے رحم کر غریبوں پر

وہ فقروں میں بھی یاد خدا کی عادت ہے
دعا ہو گریہ ہو قرآن کی تلاوت ہے

کیا ہے جس نے ستم بعد مرگ رویا ہے
اوگے گا زیر زمین جو زمین بویا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ جس نے ظلم کیا حق میں تیرے زہر کیا
لیا ہے مظلمہ گردن پہ تو نے ٹھہرایا

عزیز رکھتا تھا یہ فاطمہ کے دلبر کو
کہ بدلا مالک تقدیر نے مقدر کو

شہ آئے بدل مجھے کیوں کر ہے تحیر سے
خدا نے لعن کی ابلیس پر تکبر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلہ کسی کا نہ باتیں کچھ اضطراب کی ہیں
تمام خصلتیں خاصان کردگار کی ہیں

زنان پردہ نشین مصلحت جہان دانند
امور مملکت خویش خسروان دانند

عجب ہے کیا اگر ان سب کی تمکنت نہ رہی
ارے جناب سلیمان کی سلطنت نہ رہی

[illegible]

سوا کریم کے جو چیز ہے وہ ہالک ہے
وہ ملک ہے جسے چاہے جو کل کا مالک ہے

بگاڑتا ہے اسے اور اسے سنوارتا ہے
کسی کو کرتا ہے پیدا کسی کو مارتا ہے

شمار کیجیے کہاں تک کل انبیاء نہ رہے
لبوں پہ تھا یہ کہ محبوب کبریا نہ رہے

[illegible]

پھرے وہ چرخ تو مغرور اپنے دور میں ہو
ستم ہو سر ہو تو سرگرم ظلم و جور میں ہو

وہ نور عشرت و نعمت پہ پھول پھول گئے
غرور بڑھ گیا وقت اپنے بھول گئے

بس اب سبب یہی دنیا کے رونے پیٹنے کا ہے
کہ پنجتن میں فقط ایک دم حسین کا ہے

[illegible]

مقام داغ فروغ ہو رواق کسریٰ کا
عروج رہ گیا بالائے طاق کسریٰ کا

کلام کیا کہ زبان تک بھی بند ہے ان کی
پلک جھپکنے کی مہلت نہیں ہے آنکھوں کی

تو پھر بتائیے کس طرح دل کو تاب رہے
کریم تیری حقیقت میں بھی حباب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کسے لٹا دیا پامال کس کا باغ کیا
وہ شہر کونسا تھا جسکو بےچراغ کیا

یتیم ایک تو خود جان بلب پیاسے ہیں
کہ زخمی سیر انھیں بخشے جو ہوکے پیاسے ہیں

قناتیں کھینچو کہ اک دم سے بیبیاں لیجائے
ہوا کے زور سے شقہ نہ کوئی پلجائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہیں شکست ہوئی اون بدالنصیبونکی
وہیں سے آئی ہو بندی عجب اون غریبونکی

کہ کیسے ہوئے صورت کاروبار ہیں
بہت خیال ہو پردیکا ہوشیار رہیں

شتر سوار کوئی اُس طرف نہ بڑھنے پائے
سنا نہ پہنچے بام پہ اٹر کا بھی کوئی جھ نے پائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مگر خدا ہمیں یون بےکسی نشان ہو
کسی سے بات نہ کیجیو [illegible]

غلاف آئے مگر دیر ہو نہ آنے میں
حضور جائینگی اسوقت قید خانے میں

یہ بندوبست تو ہو ہند کی سواری کا
کھلا ہو بلوے میں سر فاطمہؑ کی پیاری کا

[illegible]

کہ جلد کرو وہ خبر احترام کو اٹھیں
حضور آتی ہیں قیدی سلام کو اٹھیں

[illegible]

سُنی شہ اور کچھ اس خستہ حال کی آواز
نفس کے آمد و شد میں تھی آہ کی آواز

[illegible]

مصائب و رنج و صدمہ و ملال تو کہو
خدا کے واسطے بیکس کچھ اپنا حال تو کہو

[illegible]

کہا کہ آہ بسر اس میں زندگیاں کرے
وہ تیرگی ہے کہ ظلمات کو بھی مات کرے

[illegible]

جبیں تو دیں شرف و رونق زمانہ ہے
یہ ہو نہ ہو کوئی شبیر کا یگانہ ہے

[illegible]

غم و الم تو شریک اپنے آب و گل میں ہیں
ہزار طرح کے درد ایک سینے و دل میں ہیں

[illegible]

نہ حال زار فقط باعث تاسف تھا
ٹھہر کے غور سے دیکھا تو شک یہ سنتا تھا

[illegible]

حسین کا جو یگانہ ہو آل کسکی ہے
اسے اسیر کرے یہ مجال کسکی ہے

[illegible]

تعجب ہیں آنکھ پہ ہر جان پر بنی دیکھی
پیہ آج بعد کئی دن کے روشنی دیکھی

[illegible]

یہ قید کا ستم ہے یوسف پہ ستم فوق افسوس
گلا یہ پھول سا اور خار دار طوق افسوس

[illegible]

بھرا ہوا تھا جو دل میں غبار مدت سے
یہ گھر تباہ کیا ہے فقط عداوت سے

[illegible]

جگر فگار بھی گلگون قبا بھی کہتے ہیں
گلو بریدہ راہ خدا بھی کہتے ہیں

[illegible]

مریض پہ یہ شدائد یہ سختیاں دیکھو
یہ پاؤں سوجے ہوئے اور یہ بیڑیاں دیکھو

[illegible]

خلاف شان سخن سنکے رنج سہتے ہیں
امیر شام کا مجرم بھی لوگ کہتے ہیں

[illegible]

یہ مضطرب ہیں واقف ہیں آپکی حالت سے
ان آفتوں میں بھی غافل نہیں عبادت سے

[illegible]

یہ ناتوان ہے ستم آہ کیا زمانہ ہے
وہ منتقم بھی ہے جو قادر و توانا ہے

[illegible]

مطیع حکم خدائے غفور ہیں مشہور
[illegible] مشہور

[illegible]

وہ حسن لحن ہے قرآن کی تلاوت میں
کہ محو حضرت داؤد ہوں سماعت میں

[illegible]

قریب گشتہ ہم جاں کنی سے مضطر ہیں
ہزار شکر کہ لاکھوں سے اب بھی بہتر ہیں

[illegible]

وہ بندگانِ خدا ہیں بہت زمانے میں
کہ عمر جن کی گزرتی ہے قید خانے میں

[illegible]

عیاں ہے صاف اگر غور کیجئے حق کے فرمان میں
سنا تو ہوگا اقیموا الصلوٰۃ قرآں میں

[illegible]

نہ بیٹھ سکتے ہیں اٹھ کر نہ بول سکتے ہیں
سرہانے بیٹھ کے بھی پیار سے تکتے ہیں

[illegible]

نہ ماں سمجھتی ہو مطلق نہ باپ جانتا ہو
وہ مالک اپنے مصالح کو آپ جانتا ہو

[illegible]

شکایتیں یہ جو ہیں کیسے ہیں سجدہ والے
اگر دبے پڑے ہیں یہ سمجھتے ہیں سجدہ والے

[illegible]

ہوا علاج نہ بستر پہ گھر میں پڑ کے مرے
میاں شفیع جبل پور جا کے گر کے مرے

[illegible]

سنا ہے میں نے کہ پیارا خدا کی حکمت میں
شفا بھی دیگا وہ شافی جو ہو مشیت میں

[illegible]

عبودیت کی علامت اگرچہ حاصل ہے
مگر جو حق عبادت ہے سخت مشکل ہے

[illegible]

ہزار عبا گرفتار درد و محنت ہو
غضب ہے ترک جو معبود کی عبادت ہو

مطیع سرور گردوں مقام ہوں میں بھی
حسین ابن علی کا غلام ہوں میں بھی

ہر اک کو با سر عریاں زمیں پر دیکھا
چھپائے بالوں سے چہرہ ملکو نوحہ گر دیکھا

[illegible]

بہت قریب تو بیت اللہ کا رکھتے ہیں
یہ سب عبادت پروردگار کرتے ہیں

دیا جواب کہ سمجھا ہوں ہیچ دنیا کو
نثار ہوں انکے قدم پر ترک کئے

گذر گئی کئی دن شکم نہ پائے ہیں
رہی نہ تاب تو آئی ہوں قید خانے میں

[illegible]

یہ معرفت یہ لیاقت جو ہاتھ آئی ہے
کسی امام کی صحبت ضرور پائی ہے

عیاں یہ بات ہے معلوم فاضل عالم کو ہے
کہ حسین نخل نبی کو ہے نہ امام کو ہے

کیا اسیر کبھی اور اسیر ہو گئے کبھی
سر دونوں کا غضب چھپیں لیں یہ دامن بھی